

کتابِ دانی ایل - نمبر سترہ

پیشگوئی کے روابط: بختِ نصر کا سنہری بت اور اتوار کا قانون

Jeff Pippenger

2023-12-12

سسٹر وائٹ اکثر دورا کے میدان میں سنہری بت کو اتوار کے قانون کے طور پر قرار دیتی ہیں۔

"ایک بت پرستانہ سبت قائم کر دیا گیا ہے، جیسے سنہری مورت میدان دورا میں قائم کی گئی تھی۔ اور جیسے نبوکدنصر، بابل کے بادشاہ، نے یہ فرمان جاری کیا تھا کہ جو کوئی اس مورت کے آگے سجدہ اور عبادت نہ کرے اسے قتل کیا جائے، اسی طرح ایک اعلان کیا جائے گا کہ جو کوئی اتوار کے ادارے کی تعظیم نہیں کرے گا اسے قید اور موت کی سزا دی جائے گی۔ یوں خداوند کا سبت پاؤں تلے روند دیا جاتا ہے۔ لیکن خداوند نے فرمایا ہے، 'افسوس اُن پر جو ناراست فرمان جاری کرتے ہیں اور ظلم لکھتے ہیں جسے انہوں نے مقرر کیا ہے' [اشعیا 10:1]۔ [صفنیاہ 18-1:14؛ 2-1:3، اقتباساً]۔ مینسکرپٹ ریلیزز، جلد 14، صفحہ 91۔

اس خاص عبارت میں سسٹر وائٹ کتابِ صفنیاہ کا حوالہ دیتی ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ دانی ایل کے باب دو اور باب تین کے نبوی ربط میں اضافہ کرتی ہیں۔ صفنیاہ یہ واضح کرتا ہے کہ خدا کے لوگوں کو فرمان سے پہلے اکٹھا ہونا ہے۔ وہ ایک نرسنگ کے پیغام کی بھی نشاندہی کرتا ہے، جو ایک تنبیہی پیغام کی علامت ہے جو شہروں (ریاستوں) اور میناروں (کلیساؤں) کے خلاف ہے۔ وہ ایک جمع ہونے کی بھی نشاندہی کرتا ہے، جو "سات گنا" کا ایک جزو ہے، اور وہ اس وقت واقع ہوتا ہے جب احبار باب چھبیس کی دعا کی جاتی ہے۔ وہ ایک "وہ قوم جو مطلوب نہیں" کی بھی نشاندہی کرتا ہے، اور ساتھ ہی اس بات پر زور دیتا ہے کہ خدا کی تنفیذی عدالت کا آغاز اتوار کے قانون سے ہوتا ہے اور اس کی شدت مسیح کی دوسری آمد تک بڑھتی جاتی ہے۔

اتوار کے قانون کے فرمان سے پہلے جو چیز واقع ہوتی ہے وہ درندے کی شبیہ کی تشکیل ہے۔ درندے کی شبیہ کی تشکیل وہ ظاہری آزمائش ہے جو خدا کے اُن لوگوں کے سامنے آتی ہے جنہوں نے پہلے ہی غذائی آزمائش پاس کر لی ہے۔ اس فرمان سے پہلے، جو تیسرا (کسوٹی) ہے، خدا کے لوگ، جنہیں صفنیاہ "ایسی قوم جس کی خواہش نہیں کی جاتی" کے طور پر شناخت کرتا ہے، اکٹھے ہونے کے لیے بلائے جاتے ہیں۔ حزقی ایل کی پہلی نبوت اکٹھا کرنے کا پیغام ہے، لیکن یہ صرف اُن کے لیے پوری ہوتی ہے جو اپنی بکھری ہوئی حالت کو پہچانتے ہیں اور احبار باب چھبیس والی دعا کرتے ہیں، جیسا کہ دانی ایل نے نویں باب میں کیا۔

خداوند کا بڑا دن نزدیک ہے؛ ہاں، نزدیک ہے اور بڑی تیزی سے آ رہا ہے؛ خداوند کے دن کی آواز! وہاں زور اور آدمی سخت تلخی سے چلائے گا۔ وہ دن قہر کا دن ہے، مصیبت اور تنگی کا دن، ویرانی اور تباہی کا دن، تاریکی اور اداسی کا دن، بادلوں اور گھپ اندھیرے کا دن، نرسنگ اور خبردار کرنے کی صدا کا دن، فصیل دار شہروں اور بلند برجوں کے خلاف۔ اور میں آدمیوں پر تنگی لاؤں گا کہ وہ اندھوں کی مانند چلیں گے، کیونکہ انہوں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے؛ اور ان کا خون خاک کی مانند بہایا جائے گا اور ان کا گوشت سرگین کی مانند ہوگا۔ نہ ان کی چاندی نہ ان کا سونا خداوند کے قہر کے دن انہیں چھڑا سکے گا؛ بلکہ ساری زمین اُس کی غیرت کی آگ سے بہسم ہو جائے گی، کیونکہ وہ زمین کے سب باشندوں کا جلدی سے سراسر صفایا کر دے گا۔ اپنے آپ کو جمع کرو، ہاں جمع ہو جاؤ، اے قوم جو پسندیدہ نہیں؛ اس سے پہلے کہ حکم صادر ہو، اس سے پہلے کہ وہ دن بھوسے کی طرح گزر جائے، اس سے پہلے کہ خداوند کا شدید غضب تم پر آ پڑے، اس سے پہلے کہ خداوند کے قہر کا دن تم پر آ پہنچے۔ اے زمین کے حلیم لوگو جو اُس کے فیصلے پر عمل کرتے ہو، خداوند کو تلاش کرو؛ راستبازی تلاش کرو، حلیمی تلاش کرو؛ شاید تم خداوند کے قہر کے دن چھپا

لیے جاؤ۔ صنفیاء 1:14-3:2.

کتاب مقدس میں "طاقتور آدمی" سے مراد ایک زورآور شخص ہے، اور "طاقتور آدمی" کا پہلا حوالہ جدعون سے متعلق ہے۔

اور خداوند کا ایک فرشتہ آیا اور عفرہ میں اس بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا جو ابیزری یوآش کا تھا؛ اور اس کا بیٹا جدعون انگور کے حوض میں گندم گاہ رہا تھا تاکہ اسے مدیانیوں سے چھپائے۔ اور خداوند کا فرشتہ اسے دکھائی دیا اور اس سے کہا، خداوند تیرے ساتھ ہے، اے زورآور مرد شجاعت۔ جدعون نے اس سے کہا، اے میرے خداوند، اگر خداوند ہمارے ساتھ ہے تو پھر یہ سب ہم پر کیوں گزرا ہے؟ اور اس کے وہ سب معجزے کہاں ہیں جن کے بارے میں ہمارے باپ دادا نے ہمیں بتایا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ کیا خداوند نے ہمیں مصر سے نکالا نہیں تھا؟ لیکن اب خداوند نے ہمیں چھوڑ دیا ہے اور ہمیں مدیانیوں کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ تب خداوند نے اس پر نگاہ کی اور کہا، اسی اپنی قوت میں جا، اور تو اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے بچائے گا؛ کیا میں نے تجھے نہیں بھیجا؟ اس نے اس سے کہا، اے میرے خداوند، میں کس طرح اسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھ، میرا عشیرہ منسی میں سب سے کمزور ہے، اور میں اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہوں۔ اور خداوند نے اس سے کہا، یقیناً میں تیرے ساتھ رہوں گا، اور تو مدیانیوں کو ایسا مارے گا گویا ایک ہی آدمی ہو۔ قضاة 11:6-16.

صنفیاء میں وہ زورآور مرد، یعنی جدعون، کو بڑی تلخی سے پکارنا ہے۔ "پکار" کا لفظ آخری ایام کی آدھی رات کی پکار کی علامت ہے، اور "تلخ" کا لفظ جائز ناراضی کی نمائندگی کرتا ہے۔ جدعون، یا صنفیاء کا "زورآور مرد"، الیاس کے پیغام کی علامت ہے جس کی ذمہ داری ہے کہ وہ خدا کے لوگوں کو ان کے گناہ دکھائے، اور ظاہر ہے ان کے باپ دادا کے گناہ بھی۔

بلند آواز سے پکار، دریغ نہ کر؛ اپنی آواز کو نرسنگے کی مانند بلند کر، اور میری قوم کو ان کی خطاؤں اور یعقوب کے گھرانے کو ان کے گناہوں کی خبر دے۔ اشعیا 58:1.

آخری دنوں میں تمام انبیا ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتے ہیں، اس لیے یسعیاہ کا صور کا پیغام صنفیاء کے زورآور مرد کی "پکار" بھی ہے، جو جدعون ہے، اور وہ سب آخری دنوں میں ایلیاہ کے قاصد اور اس کے کام کی نشان دہی کر رہے ہیں۔ یسعیاہ میں درج ذیل آیات ان کے گناہوں کو جسارت قرار دیتی ہیں، کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ درحقیقت خداوند کی پرستش اور خدمت کر رہے ہیں۔

پھر بھی وہ روز بروز مجھے ڈھونڈتے ہیں اور میری راہوں کو جاننے میں خوشی کرتے ہیں، جیسے کوئی قوم جس نے راستبازی کی ہو اور اپنے خدا کے حکم کو ترک نہ کیا ہو؛ وہ مجھ سے انصاف کے احکام پوچھتے ہیں؛ وہ خدا کے حضور آنے میں خوشی کرتے ہیں۔ اشعیا 58:2

زورآور آدمی کی پُردرد فریاد آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے، جس میں یہ انکشاف شامل ہے کہ 18 جولائی، 2020 خداوند کے خلاف ایک جسارت آمیز گناہ تھا جس سے توبہ کرنا اور جس کا اقرار کرنا لازم ہے۔ آدھی رات کی پکار کے پیغام کے بنیادی نکات حیوان کی شبیہ کی تشکیل، اور بعد ازاں وہ عدالت ہیں جو اسلام کے ذریعے پہلے ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر اور پھر دنیا پر لائی گئی۔

جب مکاشفہ گیارہ کے ساڑھے تین دنوں کے بیابانی عرصے کے اختتام پر احبار چھبیس کی دعا پوری ہو جائے گی، تو قیمتی کو ردی سے جدا کر دیا جائے گا۔ داناؤں اور نادانوں کے پاس یا تو زریں تیل ہوگا یا نہیں ہوگا، اور اس وقت وہ جدعون کے "ایک آدمی" کی مانند ہوں گے۔ صنفیاء کے مطابق، اتوار کے قانون کے فرمان سے پہلے، جدعون—جو کہ الیاس ہے، جو کہ حزقی ایل ہے، جو کہ زورآور مرد ہے—آدھی رات کی پکار کا پیغام پیش کرے گا، اس تلخی کے ساتھ کہ وہ خدا کے لوگوں پر ان کے اس گناہ کو ظاہر کرے کہ انہوں نے 18 جولائی 2020 کی پیشین گوئی میں شرکت کی، اور اس پیشین گوئی کے بالکل ناکام ہو جانے کے بعد اسے درست ثابت کرنے کی ان کی بے جواز کوشش کو بھی۔

صفنیاہ آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے جمع ہونے کی نشاندہی کرتا ہے، جو اتوار کے قانون کے فرمان سے پہلے ہوتا ہے۔ یہ جمع ہونا حزقی ایل کی پہلی نبوت میں بھی باب سینتیس میں پیش کیا گیا ہے۔

پس میں نے جیسا مجھے حکم ہوا تھا نبوت کی: اور جب میں نبوت کر رہا تھا تو ایک آواز ہوئی، اور دیکھو، ایک جنبش ہوئی، اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں، ہر ہڈی اپنی ہڈی سے جا ملی۔ اور جب میں نے دیکھا، تو دیکھو، ان پر پٹھے اور گوشت چڑھ آئے، اور اوپر سے کھال نے انہیں ڈھانپ لیا؛ لیکن ان میں سانس نہ تھی۔ حزقی ایل 37:7، 8.

حزقی ایل نے ان خشک ہڈیوں پر نبوت کی جو اُس شہر کی گلی میں مردہ پڑی تھیں جس کا ذکر مکاشفہ کے گیارہویں باب میں ہے، جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ سب سے پہلے انہیں جمع کیا جاتا ہے۔

اور ان کی لاشیں اس بڑے شہر کی سڑک پر پڑی رہیں گی، جو روحانی طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ اور لوگ اور قبیلے اور زبانیں اور قومیں ساڑھے تین دن تک ان کی لاشیں دیکھیں گے اور ان کی لاشوں کو دفن ہونے نہ دیں گے۔ اور جو زمین پر رہتے ہیں ان پر خوشی منائیں گے اور شادمانی کریں گے، اور ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ ان دونوں نبیوں نے زمین کے رہنے والوں کو عذاب دیا تھا۔ مکاشفہ 10-11:8.

جب ساڑھے تین دن اپنے اختتام کو پہنچنے لگتے ہیں تو وہ جمع کیے جاتے ہیں۔ یہ ساڑھے تین دن متی باب پچیس کے انتظار کے وقت کی نمائندگی کرتے ہیں، مگر یہ احبار باب چھبیس کے "سات وقت" کی پراگندگی بھی ہیں۔ جو جمع کیے جاتے ہیں وہ پہلے منتشر کیے جا چکے تھے، اور صفنیاہ ان کی شناخت "نہ چاہی ہوئی قوم" کے طور پر کرتا ہے۔ وہ "نہ چاہی ہوئی" قوم وہی لوگ ہیں جو سڑکوں پر مردہ پڑے رہے جبکہ دنیا ان کی لاشوں پر خوشی مناتی رہی، مگر جو پھر جمع کیے جاتے ہیں اور اس کے بعد آخری دنوں میں اڑدہا کی طاقت کے حملے کا ہدف بن جاتے ہیں، وہ طاقت جو صور کی فاحشہ کو اپنے سردار کے طور پر بلند کرتی ہے۔

آساف کا گیت یا زبور۔ اے خدا، خاموش نہ رہ؛ چپ نہ رہ، اور ساکت نہ ہو، اے خدا۔ کیونکہ دیکھ، تیرے دشمن شور برپا کرتے ہیں، اور جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں سر اٹھا لیا ہے۔ انہوں نے تیرے لوگوں کے خلاف چالاکانہ مشورہ کیا ہے، اور تیرے چھپائے ہوئے لوگوں کے خلاف صلاح کی ہے۔ انہوں نے کہا، آؤ، ہم انہیں قوم ہونے سے مٹا دیں، تاکہ اسرائیل کا نام پھر یاد نہ رہے۔ کیونکہ انہوں نے یک دل ہو کر مشورہ کیا ہے؛ وہ سب مل کر تیرے خلاف متحد ہیں۔ زبور 5-83:1

ان کا ارادہ یہ ہے کہ آخری ایام کے روحانی اسرائیل کو نیوکدنصر کی آتشیں بھٹی میں پھینک دیں۔ جب مردہ ہڈیاں پہلی بار یسعیاہ کی "آواز" سنتی ہیں، جو "آدھی رات کی پکار" کا پیغام بلند کرتی ہے، تو وہ اب بھی ساڑھے تین دنوں کے بیابان میں ہوتی ہیں۔ پھر انہیں یہ انتخاب کرنا ہوتا ہے کہ وہ اس تسلی دینے والے کو قبول کریں یا رد کریں جسے مسیح نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا، جو انہیں ان کے 18 جولائی، 2020 کے گناہ پر ملزم ٹھہراتا ہے۔

تسلی دو، تسلی دو میری قوم کو، تمہارا خدا فرماتا ہے۔ یروشلیم سے دلجوئی کی باتیں کرو اور اس سے پکار کر کہو کہ اس کی مشقت پوری ہو گئی ہے، اس کی بدی معاف ہو گئی ہے، کیونکہ اس نے اپنی سب خطاؤں کے بدلے خداوند کے ہاتھ سے دوچند پایا ہے۔ بیابان میں پکارنے والے کی آواز: خداوند کی راہ تیار کرو، ہمارے خدا کے لیے بیابان میں شاہراہ سیدھی کرو۔ ہر وادی بلند کی جائے گی، اور ہر پہاڑ اور ٹیلہ پست کیا جائے گا؛ اور ٹیڑھی راہیں سیدھی، اور ناہموار جگہیں ہموار کی جائیں گی۔ اور خداوند کا جلال ظاہر ہوگا، اور سب بشر یکجا اسے دیکھیں گے، کیونکہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہے۔ اشعیا 5-40:1.

وہ عبارت جو بیابان میں پکارنے والی آواز کے کام کی نشاندہی کرتی ہے، اس میں کچھ نہایت تفصیلی معلومات ہیں۔ اس کا پیغام مسیح کے کردار کے انکشاف پر مبنی ہوگا، جیسا کہ اس حقیقت سے ظاہر ہے کہ "جلال" جو مسیح کا کردار ہے—منکشف کیا جائے گا۔ "مکاشفہٗ یسوع مسیح" جو مہلت کے اختتام سے عین پہلے مہر سے کھولا جاتا ہے، دراصل مسیح کے کردار کے کھل جانے ہی کا بیان ہے، یعنی اُس کے کردار کے اُس عنصر کا جو "الفا اور اومیگا" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ بھی ظاہر کر دیا جائے گا کہ اُس کا کردار "سچائی" ہے۔

ایک اور تفصیل یہ ہے کہ جب منادی کرنے والا پکارنا شروع کرتا ہے، تو وہ ابھی بھی ساڑھے تین دن کے بیابان میں ہوتا ہے، کیونکہ وہ بیابان میں ہی پکار رہا ہے۔ نبوت کے مطابق، جب اس کا کام شروع ہوتا ہے تو دو گواہ اب بھی اُس سڑک پر مردہ پڑے ہوتے ہیں جو حزقی ایل کی وادی سے گزرتی ہے۔ ایک اور خاص حقیقت یہ ہے کہ جب منادی کرنے والا اپنا کام شروع کرتا ہے، تو پوری دنیا کو اس پیغام تک رسائی حاصل ہوگی۔ ایک اور مشاہدہ یہ ہے کہ یہ پیغام آخری ایام کے اس دور میں دیا جاتا ہے جب مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کے گناہوں کو محو کر رہا ہے، کیونکہ ان کی بدکرداری معاف کی جا چکی ہے۔ یہ افسوسناک حقیقت جو "سطر پر سطر" بھی ظاہر کی گئی ہے، یہ ہے کہ صرف وہی لوگ جو انجیل کی شرائط پوری کرتے ہیں، اس معافی کے حقدار ہوں گے جو اس تاریخ میں انجام دی جا رہی ہے۔

صرف وہی لوگ جو احبار باب چہبیس کی دعا سے متعلق تقاضوں کا جواب دیتے ہیں، ان کے گناہ اور ان کے آباؤ اجداد کے گناہ مٹا دیے جائیں گے، کیونکہ وہ "اس کے تمام گناہوں کے لیے دوہرا بدلہ" پا چکے ہوں گے۔ خداوند کا "ہاتھ" جو ان کے گناہوں اور ان کے آباؤ اجداد کے گناہوں کے ساتھ منسوب ہے، پہلی مایوسی کی علامت ہے، جہاں خداوند نے اس غلطی پر اپنا ہاتھ رکھ لیا جس نے پہلی مایوسی پیدا کی۔ میلرائٹ تاریخ میں اس کے ہاتھ نے خدا کے لوگوں کو ایک پوشیدہ سچائی دیکھنے سے روک دیا۔ اس تاریخ میں اس کا ہاتھ اس کی الہی تدبیر کی نمائندگی کرتا تھا۔ آخری ایام میں اس کا ہاتھ خدا کے لوگوں کی طرف سے ایک مکشوف سچائی کے انکار کی نمائندگی کرتا ہے، اور پھر اس کا ہاتھ اس کی الہی عدالت کی نمائندگی کرتا ہے۔

حزقی ایل کی پہلی نبوت کی آواز سے مردے یکجا ہو جاتے ہیں، لیکن وہ ابھی تک ایک زبردست لشکر کی طرح کھڑے نہیں ہوتے۔ حزقی ایل کے باب سینتیس کی دوسری نبوت یہ کام اس طرح پورا کرتی ہے کہ وہ چاروں ہواؤں سے آنے والی سانس کو لے آتی ہے۔

پھر اس نے مجھ سے کہا، ہوا سے نبوت کر، نبوت کر اے آدم زاد، اور ہوا سے کہہ: خداوند خدا یوں فرماتا ہے؛ اے روح، چاروں ہواؤں سے آ اور ان مقتولوں پر پھونک کہ وہ زندہ ہو جائیں۔ پس میں نے جیسا اس نے مجھ حکم دیا تھا نبوت کی، اور روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ زندہ ہو گئے، اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے، ایک نہایت بڑا لشکر۔ پھر اس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، یہ ہڈیاں سارا خاندان اسرائیل ہیں: دیکھ، وہ کہتے ہیں، ہماری ہڈیاں سوکھ گئیں اور ہماری امید جاتی رہی؛ ہم بالکل منقطع ہو گئے ہیں۔ اس لیے نبوت کر اور ان سے کہہ: خداوند خدا یوں فرماتا ہے؛ دیکھو، اے میری قوم، میں تمہاری قبریں کھولوں گا اور تمہیں تمہاری قبروں میں سے نکال لاؤں گا اور تمہیں اسرائیل کے ملک میں لے جاؤں گا۔ اور جب میں تمہاری قبریں کھولوں گا، اے میری قوم، اور تمہیں تمہاری قبروں میں سے نکال لاؤں گا، تب تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ اور میں اپنی روح تم میں رکھوں گا اور تم زندہ ہو جاؤ گے، اور میں تمہیں تمہارے اپنے ملک میں بساؤں گا؛ تب تم جان لو گے کہ میں، خداوند، نے یہ فرمایا اور اسے پورا بھی کیا، خداوند فرماتا ہے۔ حزقی ایل 14-37:9.

حزقی ایل کی نبوت کا وہ دم مہر بندی کا پیغام ہے، کیونکہ وہ چاروں ہواؤں سے آتا ہے۔

پھر ان باتوں کے بعد میں نے دیکھا کہ چار فرشتے زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے ہیں اور زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں، تاکہ نہ زمین پر، نہ سمندر پر، نہ کسی درخت پر ہوا چلے۔ اور میں نے ایک اور فرشتہ کو مشرق کی طرف سے طلوع ہوتا ہوا دیکھا جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی؛ اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا، باواز بلند پکار کر کہا: زمین کو ضرر نہ پہنچاؤ، نہ سمندر کو، نہ درختوں کو، جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ کر دیں۔ مکاشفہ ۷:۱-۳۔

چار ہوائیں مشرق سے اٹھتی ہیں، اور نبوتی اعتبار سے اسلام 'مشرقی ہوا' بھی ہے اور 'اولادِ مشرق' بھی۔ حزقی ایل کی 'سانس'، جو تشکیل پائے ہوئے جسموں کو 'ایک نہایت عظیم اور بہت بڑا لشکر' میں بدل دیتی ہے، وہی پیغام ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کرتا ہے۔ مکاشفہ کے باب سات کا مہر بندی کا پیغام مشرق سے اٹھتا ہے۔ وہی 'نصف شب کی پکار' کا پیغام ہے، اور صفیاء اسے نرسنگ کے 'فصیل دار شہروں کے خلاف اور بلند برجوں کے خلاف' نعرے کے طور پر شناخت کرتا ہے۔

چرچ کی علامت ایک برج ہے۔

تمثیل میں گھر کا مالک خدا کا نمائندہ تھا، تاکستان یہودی قوم کا، اور باڑ وہ الہی شریعت تھی جو ان کی حفاظت تھی۔ مینار ہیکل کی علامت تھا۔ The Desire of Ages, 597.

بائبل کی نبوتوں میں شہر سے مراد بادشاہت ہوتی ہے۔ پاپائیت "بابل"، "وہ بڑا شہر" ہے۔ فرانس اور بعد ازاں ریاست ہائے متحدہ "سدوم اور مصر" کے "وہ بڑا شہر" ہیں۔ یروشلم وہ "بڑا شہر" ہے جو آسمان سے نازل ہوتا ہے۔ صفیاء کا پیغام شہروں اور میناروں کے خلاف ہے، یا کلیسا اور ریاست کے اتحاد کے خلاف، جو تعریف کے مطابق حیوان کی شبیہ ہے۔ یہ دانی ایل کے باب دوم کا "خفیہ" پیغام ہے۔

اتوار کے قانون کے فرمان سے ذرا پہلے، یعنی دانیال باب تین میں نبوکدنصر کے سونے کے بت کے امتحان سے پہلے، مردے جاگ اٹھتے ہیں اور ایک زبردست لشکر میں تبدیل ہو جاتے ہیں تاکہ وہ اس پیغام کا اعلان کریں جو کلیسیا اور ریاست کے گٹھ جوڑ کی تشکیل کی نشاندہی بھی کرتا ہے اور اس کی مخالفت بھی، اور ساتھ ہی یہ واضح کرتا ہے کہ اسلام وہ مشیتی وسیلہ ہے جسے خدا اُن لوگوں پر اپنا فیصلہ نافذ کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے جو اتوار کی عبادت کو نافذ کرتے ہیں، جیسا کہ وہ ماضی میں کر چکے۔ یہ پیغام بتاتا ہے کہ جب شبیہ پوری طرح تیار ہو جائے گی اور نشان حیوان کو نافذ کرے گی، تو فیصلہ نافذ کر دیا جائے گا۔

دانی ایل کے تیسرے باب میں اُس درندے کی شبیہ کا براہِ راست حوالہ نہیں ملتا جو اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے اور اسی پر اپنی پختگی کو پہنچتی ہے، لیکن پہلے اور دوسرے پیغام کے بغیر تیسرا پیغام ہو ہی نہیں سکتا، کیونکہ دانی ایل کے تیسرے باب میں پیش کی گئی سچائیوں کے انکشاف میں دانی ایل کا دوسرا باب شامل ہونا لازم ہے۔ دوسرے باب میں شبیہ کے خواب کا "راز" یہ واضح کرتا ہے کہ خدا کے لوگ نبوکدنصر کی درندے کی شبیہ کے زندگی اور موت سے متعلق مضمرات کو پہچاننے لگتے ہیں۔

مقدس منطق کا تقاضا ہے کہ جب نبوکدنصر نے یہ طے کیا کہ وہ اپنے سونے کے بت کی افتتاحی تقریب منعقد کرے گا، تو پہلے بت کی تعمیر ہونی چاہیے، اور موسیقاروں کو اس موسیقی کی مشق کرنا ضروری ہوگا جو وہ تقریب میں بجائیں گے۔ ایک مدت تک پیشگی تعمیراتی تیاری ضرور جاری رہی ہوگی—کھدائی، بنیاد ڈالنا، مچانیں لگانا، اور کاریگروں کا آنا جانا—اور وہ تیاری نبوکدنصر کے خواب کی مورت کی تشکیل ہی تھی؛ لیکن نبوکدنصر کے غرور نے یہ ٹھانا کہ وہ صرف ایک ہی درندے کی مورت بنوائے، نہ کہ بائبل کی نبوت کی تمام سلطنتوں کی۔ اسی مورت کی تعمیر وہ آزمائش ہے جسے خدا کے لوگوں کو مہلت کے بند ہونے سے پہلے، اور اُن پر مہر لگنے سے پہلے، موسیقی بجنے سے پہلے پاس کرنا ہوگا۔

مقدس منطق یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ شدرک، میشک اور عبدنغو وہ واحد عبرانی غلام نہیں تھے جنہوں نے سنہری بت کی تقریب افتتاح کے لیے ہونے والے پیشگی انتظامات کو دیکھا تھا۔ وہ صرف وہی عبرانی تھے جنہوں نے ان انتظامات کے مضمرات کو زندگی اور موت کی تنبیہ سمجھا، اور آنے والے بحران کے لیے اپنی ذاتی تیاری کر لی۔

اس مضمون کے آغاز میں سسٹر وانٹ کے اقتباس میں، وہ نہ صرف صفیاء کے فرمان کو نبوکدنصر کی سونے کی مورت اور اتوار کے قانون کے ساتھ جوڑتی ہے بلکہ وہ یسعیاہ کے ناراست فرمان کی نشاندہی بھی کرتی ہے۔

افسوس اُن پر جو ناراست احکام جاری کرتے ہیں، اور اُس ظلم کو قلم بند کرتے ہیں جسے وہ خود مقرر کرتے ہیں؛ تاکہ حاجت مندوں کو انصاف سے محروم کریں اور میرے لوگوں کے غریبوں کا حق چھین لیں، تاکہ بیوائیں اُن کا شکار بنیں اور وہ یتیموں کو لوٹیں! اور مواخذہ کے دن تم کیا کرو گے، اور اُس ویرانی میں جو دور سے آئے گی؟ مدد کے لیے تم کس کے پاس بھاگو گے؟ اور اپنا جلال کہاں چھوڑو گے؟ اشعیاہ 10:3-10:3۔

یسعیاہ کا "ناحق فرمان" "اتوار کا قانون" ہے، اور یہ ریاستہائے متحدہ کے لیے "یوم تفتیش" اور "ویرانی" ہے، کیونکہ "قومی ارتداد" کے بعد "قومی تباہی" آتی ہے۔ یسعیاہ کے مطابق، اتوار کے قانون کے وقت، جو کہ نبوکدنصر کی سونے کی مورت بھی ہے، "ویرانی" "دور سے آئے گی"۔

اس بات کو یاد رکھو اور مردانگی دکھاؤ؛ اے خطاکارو، اسے پھر اپنے دل میں لاؤ۔ قدیم زمانے کی پہلی باتیں یاد کرو؛ کیونکہ میں خدا ہوں، میرے سوا کوئی نہیں؛ میں خدا ہوں، میری مانند کوئی نہیں، جو ابتدا ہی سے انجام کا اعلان کرتا ہوں، اور ازل سے اُن باتوں کا جو ابھی تک نہیں ہوئیں؛ یہ کہتے ہوئے کہ میرا مشورہ قائم رہے گا، اور میں اپنی ساری مرضی پوری کروں گا۔ میں مشرق سے ایک شکاری پرندہ بلاتا ہوں، ایک دور ملک سے اُس شخص کو جو میرے مشورے کو نافذ کرے؛ ہاں، میں نے فرمایا ہے، میں اسے پورا بھی کروں گا؛ میں نے ارادہ کیا ہے، میں اسے کر بھی دکھاؤں گا۔ اے سخت دل لوگو، جو راستبازی سے دور ہو، میری بات سنو: میں اپنی راستبازی نزدیک لاتا ہوں؛ وہ دور نہ رہے گی، اور میری نجات دیر نہ کرے گی؛ اور میں صیون میں نجات رکھوں گا، اسرائیل، جو میرا جلال ہے، کے لیے۔ اشعیاہ 8:46-13۔

اشعیاہ اس عبارت کو انتظار کے وقت کے اختتام پر رکھتا ہے، کیونکہ تب اُس کی "نجات" اب مزید "تاخیر" نہ کرے گی۔ یہ مکاشفہ باب گیارہ کے تین دن اور آدھے کے خاتمے پر ہے۔ انتظار کے وقت کے اختتام کی علامت آدھی رات کی پکار کے پیغام کی آمد ہے، جب حرقی ایل کا عظیم لشکر اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ جب وہ کھڑے ہوتے ہیں تو مکاشفہ باب گیارہ میں انہیں ایک علم کے طور پر بلند کیا جاتا ہے۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف چھا گیا۔ اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سے کہتی تھی، یہاں اوپر آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے؛ اور اُن کے دشمنوں نے انہیں دیکھا۔ اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور اُس زلزلہ میں سات ہزار آدمی مارے گئے؛ اور باقی ڈر گئے، اور آسمان کے خدا کو جلال دیا۔ دوسری آفت گزر گئی؛ دیکھو، تیسری آفت جلد آتی ہے۔ مکاشفہ 11:11-14۔

مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ علم کے طور پر آسمان پر چڑھائے جاتے ہیں، اسی گھڑی جب زلزلہ آتا ہے، جو کہ اتوار کا قانون ہے۔ اسی وقت، یا جیسا کہ یوحنا کہتا ہے، "اسی گھڑی"، اشعیاہ باب چھیالیس کے مطابق، خدا اُس "آدمی" کو بلاتا ہے جو اس کے مشورے کو نافذ کرتا ہے، جو "مشرق سے آنے والا شکاری پرندہ" بھی ہے۔ یہ شکاری پرندہ، یعنی وہ "آدمی" جسے خدا اپنے مشورے کو نافذ کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے، "دور کے ملک" سے آتا ہے۔ اشعیاہ باب دس میں، "ناحق فرمان" کے وقت، جو اتوار کا قانون ہے،

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی "ویرانی" "دور" سے آتی ہے۔ "مشرق" اسلام کی علامت ہے، کیونکہ نبوت میں اسے "بنی مشرق" اور "مشرق کی ہوا" دونوں کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ نبوت میں "پرنده" ایک مذہب کو ظاہر کرتا ہے، جیسا کہ بابل کو نفرت انگیز اور ناپاک پرندوں سے بھرا ہوا پنجرہ کہا گیا ہے۔ لہذا مشرق میں دور کے ملک سے آنے والا وہ "شکاری پرنده" مذہب اسلام ہے۔

اور اُس نے بڑی قوت سے بلند آواز میں پکار کر کہا کہ بابل عظیم گرا، گرا، اور شیاطین کا مسکن، اور ہر ایک ناپاک روح کی قیدگاہ، اور ہر ناپاک اور مکروہ پرنده کا قفس بن گیا ہے۔ مکاشفہ 2:18۔

جدید بابل کا تین گنا اتحاد حکومت کی تین اقسام اور مذہب کی بھی تین اقسام کی نمائندگی کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کا مذہب روح پرستی ہے، ریاستہائے متحدہ کا مذہب منحرف پروٹسٹنٹ ازم ہے اور پوپ کا مذہب کیتھولک مذہب ہے۔ ان تمام مذہبی رجحانات کو کبھی عورتوں اور کبھی پرندوں کی علامت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی مذہبی اور سیاسی قوت، جس میں ریاستہائے متحدہ کو اولین بادشاہ کی حیثیت حاصل ہے، ہی وہ قوت ہے جو پاپائیت کو زمین کے تخت پر بٹھاتی ہے۔ کتاب زکریا میں دو پرندے ہیں جو پوپ کو قائم کرتے ہیں، جسے رسول پولس نے دوم تھسلنیکیوں میں "وہ شریر" قرار دیا ہے۔

پھر وہ فرشتہ جو مجھ سے بات کرتا تھا آگے بڑھا اور مجھ سے کہا، اب اپنی آنکھیں اٹھا اور دیکھ کہ یہ کیا ہے جو نکل رہا ہے۔ میں نے کہا، یہ کیا ہے؟ اس نے کہا، یہ ایک ایفہ ہے جو نکل رہا ہے۔ پھر اس نے کہا، یہ تمام زمین میں ان کی صورت ہے۔ اور دیکھو، سیسے کا ایک ٹیلنٹ اٹھایا گیا؛ اور یہ ایک عورت ہے جو ایفہ کے بیچ میں بیٹھی ہے۔ اور اس نے کہا، یہ بدی ہے۔ اور اس نے اسے ایفہ کے بیچ میں ڈال دیا؛ اور اس کے دہانے پر سیسے کا وزن رکھ دیا۔ پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، دو عورتیں نکلیں، اور ان کے پروں میں ہوا تھی؛ کیونکہ ان کے پر لقلق کے پروں کی مانند تھے؛ اور انہوں نے ایفہ کو زمین اور آسمان کے درمیان اٹھا لیا۔ تب میں نے اس فرشتہ سے جو مجھ سے بات کرتا تھا کہا، یہ ایفہ کو کہاں لے جا رہی ہیں؟ اور اس نے مجھ سے کہا، اس کے لیے ملک شنعار میں ایک گھر بنانے کو؛ اور وہ وہاں قائم کیا جائے گا اور اپنی ہی بنیاد پر رکھا جائے گا۔ زکریا 5:5-11۔

ایفہ ایک پیمائش کے لیے استعمال ہونے والی ٹوکری ہے۔ وہ دو عورتیں جو ایفہ، یعنی وہ ٹوکری جس کے وسط میں پاپائیت بیٹھتی ہے، کو رکھتی ہیں، دو کلیسائیں ہیں۔ دو مذاہب اس مذہب کو، جسے بائبل میں "وہ شریر" قرار دیا گیا ہے، لے کر شنعار کی سرزمین میں اس کے لیے ایک گھر بنائیں گے۔ شنعار بابل کا ایک اور نام ہے، اور آخری دنوں میں کیتھولک کلیسیا بابل عظیم ہے۔

وہ دو عورتیں جو بابل میں بدکار عورت کو 'قائم' کرتی ہیں، ان کے 'پروں میں ہوا' ہے۔ وہ عورتیں بھی پرندے ہیں، کیونکہ ان کے 'پر' ہیں، اور اس عورت کو ٹھہرانے کا ان کا جواز اسلام کی 'ہوا' ہے، کیونکہ اسلام سب کے ہاتھوں کو باہم ملا دیتا ہے۔ جو عورت اٹھائی جاتی ہے، وہ 1798 میں اپنی مہلک چوٹ کے بعد سے ایفہ میں قید رہی ہے، کیونکہ جس ایفہ میں وہ تھی، اس کے منہ پر سیسے کا بوجھ رکھ دیا گیا تھا۔ لیکن جب نبوکدنصر کی عبادتی تقریب کی موسیقی شروع ہوتی ہے، مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور اسپرچولزم کی دو عورتیں وہ سیسے کا بوجھ ہٹا دیتی ہیں، اور اٹھواں سر، جو سات میں سے ہے، اٹھا لیتی ہیں۔

"جب ہم آخری بحران کے قریب پہنچتے ہیں، تو یہ نہایت اہم ہے کہ خداوند کے کارگزاروں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد قائم ہوں۔ دنیا طوفان، جنگ اور اختلاف سے بھری ہوئی ہے۔ تاہم ایک ہی سربراہ—پاپائی اقتدار—کے ماتحت لوگ اس کے گواہوں کی ذات میں خدا کی مخالفت کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔ یہ اتحاد عظیم مرتد سے مستحکم کیا جاتا ہے۔ جبکہ وہ حق کے خلاف جنگ میں اپنے کارندوں کو متحد کرنے کی کوشش کرتا ہے، وہ اس کے حامیوں کو تقسیم اور منتشر کرنے کے لیے

بھی کام کرے گا۔ حسد، بدگمانی، بدگوئی—یہ سب اسی کی طرف سے نااتفاقی اور افتراق پیدا کرنے کے لیے انگیکتہ کیے جاتے ہیں۔" Testimonies, volume 7, 182.

سہ گانہ اتحاد پاپائیت کو سربراہ کے طور پر بلند کرتا ہے، کیونکہ وہ ناپسندیدہ قوم کو تباہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کیونکہ دیکھ، تیرے دشمن غوغا مچاتے ہیں، اور جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں سر اٹھا لیا ہے۔ انہوں نے تیرے لوگوں کے خلاف مکارانہ مشورہ کیا ہے، اور تیرے چھپائے ہوئے لوگوں کے خلاف سازش کی ہے۔ انہوں نے کہا، آؤ، ہم انہیں قوم کی حیثیت سے ختم کر دیں تاکہ اسرائیل کا نام پھر یاد نہ رہے۔ زبور 4-83:2

پرنده ایک مذہب ہے، اور "مشرق سے آنے والا حریص پرنده" جیسے خدا اتوار کے قانون کے "وقت" پر پکارتا ہے، جب نصف شب کی صدا کا پیغام سنایا جا رہا ہوتا ہے، وہ اسلام ہے۔ اسی لیے بالکل اسی گھڑی جب جی اٹھائے گئے مردے بطور علم آسمان میں اٹھا لیے جاتے ہیں، اسلام کی "تیسری مصیبت" جلد آتی ہے۔ اسی وجہ سے اشعیا کی کتاب کے باب دس کی پہلی آیت میں بیان ہے، "خرابی اُن پر جو ناحق فرامین جاری کرتے ہیں۔" مکاشفہ کی "مصیبتیں" اسلام ہیں، اور اسلام وہ خدائی مؤاخذہ، یا آلہ، یا عصا (اشعیا 10:5) ہے جسے خدا اتوار کی عبادت نافذ کرنے پر ریاست ہائے متحدہ کو سزا دینے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

اشعیا باب چھیالیس "مشرق سے آنے والے شکاری پرنده" کی شناخت "وہ آدمی جو میری مشورت بجا لاتا ہے" کے طور پر کرتا ہے۔ وہ "شخص" اسلام ہے، اور اسے "دور کے ملک سے" کہا گیا ہے، کیونکہ خدا نے "ارادہ کیا" کہ اتوار کی جبری پابندی کے سبب پہلے امریکہ پر اور پھر بعد ازاں دنیا پر عدالت کرے، جیسے اس نے پہلے زمانوں میں بت پرست روم کے ساتھ اور پہلی چار نرسنگوں کے ذریعے کیا، اور پھر پاپائی روم کے ساتھ پانچویں اور چھٹے "ہائے" کے نرسنگوں میں کیا۔ اشعیا باب چھیالیس میں اس کا مقصد "مشرق سے آنے والے شکاری پرنده" کو پکارنا ہے، اور وہ اپنے اُن لوگوں کو جو اس کی مشورت اور ارادے کو سمجھنا چاہتے ہیں، یہ بتاتا ہے: "پرانے زمانے کی پہلی باتوں کو یاد رکھو؛ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں؛ میں خدا ہوں اور میرے مانند کوئی نہیں؛ جو ابتدا سے انجام کو اور قدیم دنوں سے اُن باتوں کو جو ابھی نہیں ہوئیں بیان کرتا ہوں، یہ کہتے ہوئے کہ میری مشورت قائم رہے گی اور میں اپنی ساری مرضی پوری کروں گا۔"

اشعیا کے باب دس کی آیت تین میں، اشعیا تین اہم سوالات درج کرتا ہے:

اور روز بازپرس میں اور اُس بربادی میں جو دُور سے آئے گی، تم کیا کرو گے؟ مدد کے لیے تم کس کے پاس بھاگو گے؟ اور اپنی شوکت کہاں چھوڑو گے؟ اشعیا 10:3

آخری سوال اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ باعظمت سرزمین ناروا فرمان کے جاری ہونے پر اپنی شان کھو دیتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی شان اس کا آئین ہے، جو اتوار کے قانون کے نفاذ پر مکمل طور پر کالعدم کر دیا جاتا ہے۔

اور آئین عوام کو خود حکمرانی کے حق کی ضمانت دیتا ہے، اس شرط کے ساتھ کہ عوامی ووٹ سے منتخب ہونے والے نمائندے قوانین بنائیں گے اور ان پر عمل درآمد کریں گے۔ مذہبی عقیدے کی آزادی بھی عطا کی گئی، ہر شخص کو اپنے ضمیر کے تقاضوں کے مطابق خدا کی عبادت کرنے کی اجازت دی گئی۔ جمہوریت اور پروٹسٹنٹ ازم قوم کے بنیادی اصول بن گئے۔ یہی اصول اس کی قوت اور خوشحالی کا راز ہیں۔ عظیم کشمکش، 441۔

یہ آئین ہی ہے جو اس شان کی نشاندہی کرتا ہے جو اتوار کے قانون کے ہاتھوں خاک میں مل جاتی ہے۔

"جب وہ قوم، جس کے لیے خدا نے نہایت حیرت انگیز طریقے سے کام کیا ہے، اور جس پر اس نے اپنی قدرتِ مطلقہ کی ڈھال تان رکھی ہے، پروٹسٹنٹ اصولوں کو ترک کر دیتی ہے، اور اپنے قانون ساز ادارے کے ذریعے مذہبی آزادی کو محدود کرنے میں رومیٹ کو تائید اور حمایت دیتی ہے، تب خدا اپنے سچے لوگوں کے لیے اپنی ہی قدرت سے کام کرے گا۔ رومی استبداد نافذ کیا جائے گا، لیکن مسیح ہماری پناہ ہے۔" واعظین کے لیے شہادتیں، 206.

یسعیہ کے "ناحق فرمان" یعنی اتوار کے قانون کے موقع پر ریاست ہائے متحدہ کی شان و شوکت ختم ہو جاتی ہے، اور ریاست ہائے متحدہ فوراً یسعیاہ کے دوسرے سوال کا جواب یوں دیتی ہے کہ نبوتی طور پر اقوام متحدہ (جو مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہوں کا اتحاد ہے) کی طرف تیسرے "وائے" میں اسلام کے حملے سے نمٹنے کے لیے مدد کی خاطر پناہ کے لیے بھاگتی ہے۔ تین سوالات میں سے پہلا سوال اتوار کے قانون کی اس ویرانی کے منظر نامے کی نشاندہی کرتا ہے جو ریاست ہائے متحدہ کو اپنے اگلے کام کی ابتدا کرنے پر آمادہ کرتا ہے کہ وہ ساری دنیا کو کلیسا اور ریاست کے امتزاج کو قبول کرنے پر مجبور کرے، جیسا کہ اقوام متحدہ اور کیتھولک چرچ کے اتحاد سے ظاہر ہے، اور اس ناپاک تعلق پر پوپ کا کنٹرول ہوگا۔ اس ویرانی کو "تفتیش کا دن" کہا جاتا ہے۔ یہ تمام نبوتی حقیقتیں بخت نصر کے سنہری بُت کی افتتاحی تقریب کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

ہم اگلے مضمون میں دانی ایل کے تیسرے باب کو جاری رکھیں گے۔

نبوکدنصر اور بلشضر کی تاریخ میں خدا آج کے لوگوں سے کلام کرتا ہے۔ آج کے دن زمین کے باشندوں پر جو سزا نازل ہوگی، وہ اس لیے ہوگی کہ انہوں نے روشنی کو رد کیا ہے۔ عدالت میں ہمیں سزاوار ٹھہرائے جانے کی وجہ یہ نہیں ہوگی کہ ہم گمراہی میں جیتے رہے، بلکہ اس لیے کہ ہم نے سچائی کو دریافت کرنے کے لیے آسمان کی طرف سے دیے گئے مواقع کو نظر انداز کیا۔ سچائی سے واقف ہونے کے ذرائع سب کی پہنچ میں ہیں؛ لیکن عیاش، خود غرض بادشاہ کی طرح، ہم ان چیزوں پر زیادہ توجہ دیتے ہیں جو کان کو لبھاتی ہیں، آنکھ کو بھاتی ہیں اور ذائقہ کی تسکین کرتی ہیں، بنسبت ان چیزوں کے جو ذہن کو مالا مال کرتی ہیں، یعنی سچائی کے الہی خزانے۔ سچائی ہی کے وسیلے سے ہم اس عظیم سوال کا جواب دے سکتے ہیں: 'نجات پانے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟' بائبل ایکو، 17 ستمبر، 1894۔